# پیغام بیداری

## (نظم)

سید محمد الیاس نشترؔ مظاہری

کہاں تک خواب غفلت خود فراموشی و سرشاری
اٹھو میری نواء شوق ہے پیغام بیداری
ہر اک دل محرم ہنگامۂ سوز محبت ہو
خدا چاہے تو کافی ہے یہی ادنی سی چنگاری
مقابل جب تک آئیں گے نہ ہم طوفان کی صورت
نہ ہوگی ختم ارباب ستم کی گرم بازاری
رگ جاں ہے ہماری خنجر تثلیث کی زد میں
مگر ہم پر ابھی تک بے حسی کا روگ ہے طاری
مسلماں حکم پر قرآن کے جس دن ہوا عامل
دھری رہ جائے گی مغرب کی عیاری و مکاری
خدا کا شکر ہے تہذیب افرنگی کو ٹھکرا کر
ہوئے اسلام پر عامل مسلمانان تاتاری
خدا کو تم منالو حکم پر اس کے عمل کرکے
کرے گی ساری دنیا پھر تمہاری کفش برداری

☆☆☆